Name : Ayman Malik

Batch No : 40

سوال : ۱

اسلام سے کیا مراد ہے ؟ اسلام کے نمایاں خصوصیات بیان کریں ؟

اسلام کی لغوی معنی:

اسلام کی لغوی معنی امن و سلامتی ہیں۔

اسلام کے لفظی معنی حکم ماننا، کسی کے سامنے گردن جھکا دینا، سر تسلیم کرنے اور مکمل سپردگی کے ہیں۔ اسلام وہ دین ہے جو اللہ کی حاکمیت کی بنیاد پر ایک پورا ضابطہ زندگی پیش کرتا ہے۔ اور انسان سے مطالبہ کرتا ہے کہ اسے قبول کرے اور اس کی پیروی کرے کیونکہ جو اللہ کی اطاعت اور بندگی کرے گا اس کے نتیجے میں انسانوں کی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں حقیقی امن اور سکون قائم ہوگا۔

اللہ نے قرآن پاک میں فرمایا:

"بے شک اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے"۔
(عمران : ۱۹) ..

اصطلاحی معنی:

جب انسان اپنے خواہشات کے بجائے اللہ کی مرضی کو ترجیح دے اس کو اسلام کہتے ہیں۔

اسلام کسی ایسے مذہب کا نام نہیں ہے جو صرف انسان کی نجی اور انفرادی زندگی کی اصلاح کا داعی ہو بلکہ یہ ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو اللہ اور اس کے آخری نبی کی ہدایت

کی روشنی میں زندگی کے تمام شعبوں کی تعمیر اور صورت گری کرتا ہے خواہ وہ انفرادی ہو یا اجتماعی، معاشرتی ہو تمدنی، مادی ہو روحانی، معاشی ہو یا سیاسی اور ملکی ہو یا بین الاقوامی ہو۔ ان سب شعبوں میں اسلام ہماری رہنمائی فرماتا ہے۔ اس لیے اگر اسلام کے علاوہ کوئی انسان دوسرے مذہب پر یقین رکھتا ہے اللہ اُسے قبول نہیں فرمائے گا۔

"بے شک اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔" (ال عمران : ۱۹)

ایک اور جگہ اللہ نے فرمایا:

"اور جو اسلام کے سوا کوئی اور دین تلاش کرے گا تو وہ اُس سے کبھی قبول نہ کیا جائے گا۔" (ال عمران: ۸۵)

اللہ تعالیٰ نے انسان کو تمام مخلوقات سے ممتاز پیدا کیا ہے۔ اسے عقل و فکر کی نعمت دے کر ایک محدود دائرے میں اختیار بھی دیا ہے۔ "اسلام" چاہتا ہے کہ انسان اپنے فکر و عمل کو اللہ اور اس کے رسولؐ کے احکام کا تابع کر دے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"آج کے دن میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو بطور دین پسند کیا۔" (المائدہ : ۳)

شریعت:

شریعت سے مراد قرآن اور سنت کی تعلیمات ہیں۔ جو اللہ نے قرآن پاک میں فرمایا اور جو آپؐ نے اپنے احادیث میں فرمایا۔ ان میں مسلمان کے لیے اس پر عمل کرنا فرض ہے۔

اللہ کا ارشاد ہے:

"تمہارے لیے تمہارا دین اور ہمارے لیے ہمارا دین ہے" (کافرون : ۶)

ایک اور جگہ اللہ نے فرمایا:

"دین کے معاملے میں کوئی جبر نہیں ہے" (البقرہ : ۲۵۶)

حضور اکرمؐ کا حدیث مبارک ہے:

"دین خیر خواہی ہے"

اسلام اور علماء:

۱. **امام غزالی نے فرمایا:**

"اسلام دو چیزوں کا مجموعہ ہے پہلا حقوق اللہ اور دوسرا حقوق العباد"

۲. **ڈاکٹر حمید اللہ نے فرمایا:**

"اسلام ایک توحید پرست دین ہے جو آپؐ کے ذریعے ہم تک پہنچا"

۳. "اسلام ہمارے عقائد اور عبادت کے مجموعے کا نام ہے" صدر الدین اصلاحی

عالمی دین:

اسلام ایک عالمی دین ہے یہ ہمارے زندگی کے تمام شعبوں میں رہنمائی کرتا ہے۔ یہ ہر دور کے لوگوں کے لیے ہیں یہ کسی خاص جغرافیہ یا کسی خاص خطہ کے لیے نہیں ہے نا کہ کسی خاص علاقے یا قبیلے کے لیے ہیں بلکہ پوری دنیا کے لیے ہیں۔

اسلام پوری انسانیت کے لیے:

جس طرح ہم نے پڑھا کہ اسلام ایک عالمی

دین ہے۔ اس طرح اسلام پوری انسانیت کے لیے ہیں۔ نا کہ صرف خاص مسلمانوں کے لیے۔ اس میں تمام انسانیت کے حقوق شامل ہیں۔

اللہ کا ارشاد ہے:

جو کوئی شخص کو بے گناہ مار ڈالے تو گویا اُس نے تمام انسانوں کو مار ڈالا۔ اور جو کسی شخص کو بچالے اُس نے گویا تمام انسانوں کو بچا لیا۔ (المائدہ : ۳۲)

اسلام کے نمایاں خصوصیات:

اسلام کے چند نمایاں خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ اسلام کا تصورِ توحید:

اسلام کے بنیادی عقائد میں سب سے پہلا عقیدہ توحید کا ہے۔ جیسے کہ کلمہ کے پہلے حصہ میں ہے لا الہ الا اللہ "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں"۔ توحید کی لغوی معنی ہیں ایک ماننا، یکتا جاننا۔ اللہ کی وحدانیت پر یقین کرنا اور اس بات پر یقین کرنا کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ توحید اسلام کا پہلا سبق ہے۔ توحید کی وجہ سے ہمارے عقائد، عبادت، رسومات اور معاشرتی نظام بنتے ہیں۔

اللہ کا ارشاد ہے:

"ہر ایک چیز، اُس کی ذات کے سوا، فنا ہونے والی ہے"۔ (سورۃ القصص : 88)

وہ اللہ اپنی ذات میں ایک ہے۔ نہ اس کا کوئی باپ ہے جس سے وہ پیدا ہوا ہو نہ اس کے بچے

پس جو اس سے پیدا ہوئے ہوں اور نہ اس جیسا کوئی اور ہے۔ اللہ نے فرمایا:

"آپ کہہ دیجیے اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے، نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کے برابر ہے۔"

(سورۃ اخلاص)

۲ **عقیدہ رسالت:**

یہ اسلامی قانون کا دوسرا بنیادی اور اہم ترین ماخذ ہے سنت سے مراد حضورؐ کا طرزِ عمل اور روشن زندگی ہے۔ جس پر آپؐ کے عہد سے مسلسل جاری ہے اسے اسوۂ حسنہ بھی کہتے ہیں۔

جس طرح کلمہ طیبہ کے دوسرے جز میں ہے **محمد رسول اللہ** "حضرت محمدؐ اللہ کے رسول ہیں"

مسلمان کا عقیدہ توحید تب تک مکمل نہیں ہوتا جب تک وہ عقیدہ رسالت پر ایمان نہ لائے۔

اللہ کا ارشاد ہے:

محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں

(سورۃ احزاب: ۴۰)

آپؐ پر رسالت کا سلسلہ ختم ہوا۔ آپؐ کے بعد کوئی رسول نہیں آئے گا۔

ایک کامل مسلمان حضرت محمدؐ کی سنتوں پر عمل کرکے زندگی گزارتا ہے۔ آپؐ کی ذات سے علم اور تعلیم حاصل کرتا ہے۔ آپؐ کے بتائے ہوئے اصولوں پر اپنی زندگی گزارتا ہے۔ جیسا کہ اللہ کا ارشاد ہے:

"نبی کبھی خود سے بات نہیں کرتا یہ تو بس وہی ہے جو وحی کیا جاتا ہے۔"

(النجم: ۳، ۴)

صراطِ مستقیم / سیدھا راستہ

مسلمان حضورؐ کے نقشِ قدم پر عمل کر کے صراطِ مستقیم پر چل سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر نماز پڑھنے کا حکم قرآن پاک میں ہے لیکن نماز پڑھنے کا طریقہ سنت سے ملے گا۔ اس لیے صراطِ مستقیم پر چلنے کے لیے سنت پر عمل کرنا ضروری ہے۔

مکمل ضابطہ حیات:

اسلام زندگی کے تمام شعبوں میں رہنمائی دیتا ہے۔

۱۔ پیدائش:

جیسا کہ اسلام انسان کے پیدا ہونے سے مرنے تک زندگی کے تمام معاملات میں رہنمائی کرتا ہے۔ مثال کے طور پر جب ایک بچہ پیدا ہوتا ہے تو اُس کے کان میں آذان دی جاتی ہے۔ اُس بچے کے حقوق، پرورش کا طریقہ سب اسلام میں موجود ہے۔ جیسا کہ اسلام میں ہے کہ "ماں بچے کی پہلی درسگاہ ہے"۔

بچوں کو شروع سے ہی عبادت کی عادت ڈالنی چاہیے جیسے کہ ایک بچہ سات سال کا ہو تو اسے نماز کا کہو اُس پر فرض نہیں ہے لیکن اِس سے اُس کی عادت بنے گی۔

صراطِ مستقیم / سیدھا راستہ

مسلمان حضورؐ کے نقشِ قدم پر عمل کر کے صراطِ مستقیم پر چل سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر نماز پڑھنے کا حکم قرآن پاک میں ہے لیکن نماز پڑھنے کا طریقہ سنت سے ملے گا۔ اس لیے صراطِ مستقیم پر چلنے کے لیے سنت پر عمل کرنا ضروری ہے۔

مکمل ضابطہ حیات:

اسلام زندگی کے تمام شعبوں میں رہنمائی دیتا ہے۔

۱۔ پیدائش:

جیسا کہ اسلام انسان کے پیدا ہونے سے مرنے تک زندگی کے تمام معاملات میں رہنمائی کرتا ہے۔ مثال کے طور پر جب ایک بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس کے کان میں آذان دی جاتی ہے۔ اس بچے کے حقوق، پرورش کا طریقہ سب اسلام میں موجود ہے۔ جیسا کہ اسلام میں ہے کہ "ماں بچے کی پہلی درسگاہ ہے"

بچوں کو شروع سے ہی عبادت کی عادت ڈالنی چاہیے جیسے کہ ایک بچہ سات سال کا ہو تو اسے نماز کا کہو اس پر فرض نہیں ہے لیکن اس سے اس کی عادت بنے گی۔

۳ **کردار سازی:**

جیسے حضورؐ کا کردار تھا اُس طرح تمام مسلمانوں کا ہونا چاہیے۔ مسلمانوں کو ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر رہنا چاہیے۔ اور ایک دوسرے کے ساتھ حسد اور کینہ نہیں رکھنا۔ کوئی ایک مسلمان کامیاب ہو جائیں تو اُس پر خوش ہونا چاہیے کیونکہ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔ اور ایک مسلمان دوسرے مسلمان کو تکلیف نہ دے۔

حضورؐ کا ارشاد ہے۔

"مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں"۔

۴ **تعلیم:**

ہر مسلمان مرد اور عورت کے لیے ضروریاتِ دین کا جاننا اتنا فرضِ عین ہے کہ جس سے دن رات کے پیش آنے والے مسائل حل ہو سکے۔ جس طرح حضورؐ کا ارشاد ہے۔

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے"۔

۵ **کمائی:**

حضرت محمدؐ تجارت کرتے تھے اگر مسلمان حضورؐ کے مطابق تجارت کریں گے تو یہ عبادت ہے۔ حضورؐ کا ارشاد ہے:

"امانت دار سچا تاجر نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں کے ساتھ ہوگا"۔

۶ **حقوق:**

مسلمانوں پر دو قسم کے حقوق ہیں ایک حقوق اللّٰہ اور دوسرا حقوق العباد۔

اسلام نے مسلمانوں کو ماں باپ، میاں بیوی، بچوں، پڑوسیوں اور رشتہ داروں کے حقوق اور فرائض بتائے ہیں۔

حضرت مجاہدؒ فرماتے ہیں۔

"کہ رسول کریمؐ پڑوسیوں کے حقوق کے بارے میں اتنی شدت سے تاکید فرماتے تھے کہ ہم یہ سوچنے لگے کہ شاید میراث میں بھی پڑوسیوں کا حصہ رکھ دیا جائے گا۔"

(بخاری ۔ ادب)

7 **سیاسی زندگی:**

کسی بھی سیاسی نظام میں اقتدار اعلیٰ اور حاکمیت اعلیٰ کا تصور نہایت مرکزی حیثیت رکھتا ہے ۔ حاکمیت اعلیٰ کے بغیر کسی نظام کا تصور ہی ممکن نہیں ہے ۔ لیکن اسلام کا حاکمیت اعلیٰ اور اقتدار اعلیٰ کا تصور سب سے منفرد اور جدا ہے ۔ اسلام نے خداوند قدوس کو غالب قوت تسلیم کیا ہے کہ جس کو قانون بنانے کا مکمل اختیار حاصل ہے اور جس کے فیصلے کو آخری فیصلہ قرار دیا گیا ہے ۔

"اور اللہ سے بہتر فیصلہ کرنے والا کون ہو سکتا ہے"

(المائدہ : ۵۰)

8 **نظامِ انصاف:**

اسلام میں ہر غلطی اور گناہ کی سزا مقرر ہے اس لیے سب کے ساتھ انصاف کرنا چاہیے چاہے وہ امیر ہو یا غریب سزا سب کے لیے ایک جیسی ہوگی ۔ قانون سب کے لیے یکساں

ہیں۔ تمام مسلمان برابر ہیں۔ کسی ایک کو دوسرے پر رنگت، نسل کی بنیاد پر فوقیت حاصل نہیں ہے۔ بلکہ تقویٰ اور پرہیزی گاری کی بنیاد پر ہے۔ جیسے اللہ کا ارشاد ہے:

"اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو یہ کہ عدل کے ساتھ کرو"

(سورۃ النساء: ۵۸)

ایک اور جگہ ارشاد ہے:

عدل کرو یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے۔

(المائدہ: ۸)

۶ اسلام اور انسانیت:

اکیسوی صدی میں ہم یہ کہتے ہیں کہ اسلام بعد میں ہے اور انسانیت پہلے ہیں لیکن یہ بات چودہ سو سال پہلے ہی قرآن پاک میں بتایا گیا ہے کہ انسانوں کے ایک دوسرے پر حقوق ہیں۔ اسلام کسی خاص طبقے یا قبیلے کے لیے نہیں ہیں بلکہ تمام انسانیت کے لیے ہیں۔

بلند مقام:

اسلام نے انسانیت کو ایک عظیم اور بلند مقام عطا کیا ہے اس میں مرد اور عورت، امیر وغریب آقا و غلام سب برابر ہیں۔ اگر کسی کو فوقیت ہے تو وہ صرف تقویٰ اور پرہیز گاری کے بنا پر ہیں۔

اللہ نے انسان کو اشرف المخلوقات کا درجہ دیا ہے اور انسان کو تمام مخلوقات پر ترجیح دی ہے۔

اللہ کا ارشاد ہے:

"بے شک ہم نے انسان کو بہترین ساخت پر پیدا کیا ہے" (سورۃ التین: ۶)

۵ **مساوات:**

اسلام سے قبل تقریباً سبھی معاشروں میں تذلیل انسانیت کے کئی طرز تھے۔ اگر کسی معاشرے میں کسی انسان کو کوئی مقام حاصل تھا۔ تو وہ چند انسانوں کو حاصل تھا۔ طبقاتی تقسیم، آقا و غلام، مرد و عورت کے فرق کی وجہ سے "اس مقام اور شرف کے حقدار تمام افراد نہیں تھے۔ لیکن اسلام نے انسان کو بلند مقام دیا۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے۔

"اے لوگو! بیشک ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا ہے۔ اور ہم نے تمھارے خاندان اور قبیلے بنائے ہیں تاکہ ایک دوسرے کو پہچان سکو۔ بے شک اللہ کے نزدیک تم میں عزت والا وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہے بے شک اللہ علم والا باخبر ہے۔"

(الحجرات : ۱۳)

۶ **غلطی سے پاک:**

اسلام کا نظریہ خود خالق کائنات کا عطا کردہ ہے اور خالق کائنات سے کوئی بھی چیز کی حقیقت و ماہیت پوشیدہ نہیں ہے۔ اس لیے اس نظریہ میں کبھی بھی کسی غلطی، کوتاہی، خامی یا لغزش کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ باقی مذاہب کی کتابیں اُن کی اصل حالت میں موجود نہیں ہے لیکن قرآن پاک ایک واحد کتاب ہے کہ چودہ سو سال گزرنے کے باوجود اس میں کوئی ردوبدل نہیں آئی۔ کیونکہ قرآن پاک کی حفاظت کا ذمہ اللہ

نے خود لیا ہے۔
سرولیم میور دیباچہ حیات محمد ؐ میں لکھتا ہے۔
"اس بات کی شک و شبہ اور قابل اطمینان
اندرونی اور بیرونی شہادت موجود ہے کہ
قرآن اس وقت بھی اسی شکل و صورت
میں محفوظ اور مامون ہے جس حالت میں
حضرت محمد ؐ نے اسے دنیا کے سامنے پیش
کیا تھا۔"
جرمن کے مشہور مستشرق نولڈیکی نے لکھا ہے
"یورپ کے جن جن مصنفین نے اب تک
اس امر کی زبردست کوشش کی ہے کہ
قرآن قرآن میں تحریف ثابت کریں وہ
اپنی سعی اور جدوجہد میں حیرت انگیز
طور پر ناکام ثابت ہوئے ہیں۔"

واضح تعلیمات:

اسلامی نظریہ حیات کی ایک
خوبی یہ بھی ہے کہ یہ واضح تعلیمات کا حامل
ہے اس میں فلسفیانہ، موشگافیاں یا پیچیدگیاں
نہیں ہیں۔ بلکہ یہ سادہ اور آسان ہے۔ اسلام نے
اگر کوئی تعلیم دی ہے تو اس کی جامع تشریح
بھی بتلائی ہے۔

عالمگیر دین:

عالمگیر مذہب وہی ہوتا ہے جو
اپنی تعلیم کے لحاظ سے کامل ہو۔ شخصی زندگی
سے لے کر بین الاقوامی زندگی ~~میں~~ یعنی زندگی کے
تمام ~~مرحلہ~~ معاملات میں، رہنمائی کرتا ہو۔

مذاہب عالم میں صرف اسلام ہی وہ دین ہے جو مکمل ضابطہ حیات ہے اور خود اس امر کا مدعی ہے۔ سورۃ المائدہ میں ارشاد ہے:
"آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین کامل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت کو پورا کر دیا اور تمہارا دین اسلام ہونے پر راضی ہوا۔"
(المائدہ ۵ : ۳)

9 **اسلامی قانون:**

اسلام میں قانون سازی کا اختیار صرف اور صرف اللہ رب العزت کو ہی حاصل ہے۔ قرآن حکیم اللہ ہی کی کتاب ہے، حدیث و سنت بھی وحی خفی کی راہنمائی ہے۔ اسلام میں قانون کی حیثیت بالاتر ہے اور اس کی نظر میں سب برابر ہیں۔ سورۃ المائدہ میں ارشاد ہے:
اور جو لوگ اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں بس وہ لوگ ظالم ہیں۔
(المائدہ ۵ : ۴۵)

10 **احسان و ایثار:**

اسلام ہمیں احسان اور ایثار کی بھی ترغیب دیتا ہے۔ کسی کو اپنی رضامندی اور خوشی سے اس کے حق کی نسبت زیادہ دے دینا احسان کہلاتا ہے لیکن اگر بندہ خود بھی اس چیز کی ضرورت رکھتا ہو لیکن اس کے باوجود دوسرے کی ضرورت کو اپنی ضرورت پر ترجیح دے کر یہ احسان کرتا ہے تو اس کو ایثار کہا جائے گا۔
سورۃ الحشر میں ارشاد ہے:

اور اپنی ذات پر دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں۔
(الحشر:۹)